اَلْحِجَامَة

علاج بھی، سنّت بھی

فیض ربانی الحجامہ سنٹر ڈالووال فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خطبۂ رحمۃ للعالمین ﷺ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْه فَلاَ هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيْكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ. أَمَّا بَعْدُ! فَإِنَّ خَيْرَالْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (ﷺ) وَشَرَّ الأُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلاَلَةٌ، وَكُلَّ ضَلاَلَةٍ فِيْ النَّارِ"(1).

"سب تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں (اس لئے) ہم اسی کی تعریفیں کرتے ہیں، اور (اپنے ہر کام میں) اسی سے مدد مانگتے ہیں. ہم اس (رب العالمین) سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اس پر ایمان لاتے ہیں اور اسی (پاک ذات) پر ہمارا بھروسہ ہے. ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں اور اپنے برے اعمال سے بھی اس کی پناہ مانگتے ہیں. (یقین مانو) کہ جسے اللہ راہ دکھائے اُسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ (خود ہی) اپنے در سے دھتکار دے، اس کے لئے کوئی راہبر نہیں ہو سکتا. اور میں (تہِ دل سے) گواہی دیتا ہوں کہ معبودِ برحق (صرف) اللہ تعالیٰ ہی ہے. اور وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور (اسی طرح اعماقِ قلب سے) میں اس بات کا بھی گواہ ہوں کہ محمد ﷺ اس کے (خاص) بندے اور (آخری) رسول ہیں. صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.

حمد وصلوٰۃ کے بعد! (یقیناً) تمام باتوں سے بہتر بات اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے اور تمام راستوں سے بہتر محمد مصطفیٰ ﷺ کا راستہ ہے، اور تمام کاموں میں بدترین کام وہ ہیں، جو اللہ کے دین میں اپنی طرف سے نکالے جائیں (یاد رکھئے) دین میں جو نیا کام نکالا جائے وہ بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے".

---

(1) نبی اکرم ﷺ کا یہ وہ جامع اور مبارک خطبہ ہے جو آپ (ﷺ) اپنے ہر وعظ اور تقریر کے شروع میں پڑھا کرتے تھے. یہ خطبہ بالفاظ مختلف مسلم (۸۶۷)، ابوداود (۲۱۱۸)، نسائی (۱۴۰۴)، ترمذی (۱۱۰۵) اور ابن ماجہ (۱۸۹۲) میں موجود ہے.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

پچھنا لگانا آپ ﷺ کی سنت ہے اور ایک بہترین علاج بھی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے خود پچھنے لگوائے اور دوسروں کو ترغیب دی۔

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اپنی صحیح میں حجامہ پر پانچ ابواب لائے ہیں،

رسول اللہ ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو ملائکہ نے اُن سے عرض کی کہ اپنی اُمت سے کہیں کہ وہ پچھنے لگوائیں۔

پچھنا ایک قدیم علاج ہے جو کہ بہت مفید ہے۔ یہ گرم اور سرد دونوں علاقوں میں مفید ہے۔ چین کا یہ قومی علاج ہے اور پورے ملک میں یہ علاج کیا جاتا ہے۔

یہ عرب ملکوں کے علاوہ جنوب مشرقی ایشیا کے ملکوں میں بھی رائج ہے۔

امریکہ اور یورپ کی یونیورسٹیوں میں ان طلباء کو جو کہ آلٹرنیٹو میڈیسن (Alternative Medicine) پڑھ رہے ہیں حجامہ پڑھایا اور سکھایا جاتا ہے۔

ہر ڈاکٹر (مرد ہو یا عورت) کو چاہیے کہ وہ اس کو سیکھے اور اس کے ذریعے سے علاج کرے تاہم تجربہ کار استاد سے سیکھ کر ہی علاج کرے از خود تجربہ نہ کرے۔

اس مختصر کتابچے میں ہم چاہتے ہیں کہ پچھنے کا تعارف کرائیں۔ شروع میں ہم نے آپ ﷺ کی صحیح احادیث کو نقل کیا ہے۔ پھر ہم نے ان امراض کو جن میں یہ استعمال

ہوتا ہے اور جن میں نہیں ہوتا ذکر کیا ہے اور اس کا عملی طریقہ بھی لکھ دیا ہے۔

آخر میں تصاویر کی مدد سے ان مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں مختلف امراض میں پچھنے لگانے چاہئیں۔

طریقہ کار بہت آسان ہے اور سہولت سے انسان ایک گھنٹے میں سیکھ سکتا ہے۔

الحمدللہ! ہم نے پچھلے دس سالوں میں ہزاروں مریضوں کو پچھنے لگائے ہیں بغیر کسی مضرّات (Side Effect) کے۔

قرآن و سنت کے فروغ کیلئے کوشاں

انجینئر طارق مقصود تبسم

مون اسلامک لائبریری، دالوال، فیصل آباد

اظہارِ تشکر

اللہ جل جلالہ کا شکر و احسان ہے جس نے مجھے توفیق دی کہ میں نے حجامہ کو سیکھا اور اُس کے ذریعے سے علاج کیا اور صلاۃ و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر جو رحمت اللعالمین ہیں اور انسانیت کے لئے روحانی و جسمانی شفاء لے کر آئے ہیں۔

فہرست

پچھنے کا علاج ارشادات نبوی ﷺ کی روشنی میں ۷

پچھنے سے جادو کا علاج ۱۲

عورتوں کا پچھنا لگانا اور لگوانا ۱۳

پچھنا کن تاریخوں میں لگانا چاہیئے؟ ۱۴

روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا ۱۵

پچھنا لگانے پر اجرت لینا ۱۵

پچھنا کے عام فوائد ۱۶

ہمارے تجربہ میں جن امراض میں لوگوں کو شفاء حاصل ہوئی ۱۷

پچھنا لگانے کیلئے ضروری اشیاء ۱۸

پچھنا لگانے کا طریقہ ۱۸

پچھنا کے لئے احتیاطی تدابیر ۲۰

پچھنا لگانے کے ممکنہ مقامات کی نشان دہی ۲۳

پچھنا کے ذریعہ جرمن طریقہ علاج کے مطابق ممکنہ مقامات کی نشاندہی ۲۴

پچھنا لگانے کے مقامات ۲۵

پچھنے کا علاج ارشادات نبوی ﷺ کی روشنی میں

۱ . عن ابن عباس رضی اللہ عنہما عن النبي ﷺ قال: الشِّفَاءُ فِي ثَلَاثَةٍ: فِي شَرطَةِ مِحْجَمٍ أو شَرْبَةِ عَسَلٍ، أو كَيَّةٍ بنارٍ، وأنهى أمتي عن الكَيِّ.
[رواه البخاري، الطب رقم: ۵۷۸۱]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حضور اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ شفاء تین چیزوں میں پوشیدہ ہے۔

۱۔ پچھنا کے ذریعہ کٹ لگوانے میں ۲۔ شہد کے استعمال میں
۳۔ آگ سے داغنے میں۔ تاہم میں اپنی امت کو آگ سے داغنے سے روکتا ہوں۔

۲ . عن جابر رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قال: إن كان في شيء من أدويتكم شفاء، ففي شَرطَةِ مِحجَمٍ، أو شربة عسل، أو لَذْعَةٍ بنارٍ، وَافَقَ الداءَ وما أحبُّ أن أكتوي. [رواه البخاري، الطب ۵۷۸۳]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دواء میں شفاء موجود ہے، تو پچھنے کے ذریعہ کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں (بشرطیکہ) یہ داغنا اُس مرض کو راست آجائے، لیکن میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔

۳. عن أنس رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: إن أمثل ما تداويتم به الحجامةُ، والقُسط البحري. [رواه البخاري، الطب ٥٧٩٧]

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین دواء جس سے تم علاج کرو، وہ پچھنا لگوانا ہے اور قسط البحری (سمندری جڑی بوٹی) سے علاج کرنا ہے۔

٤. عن جابر بن عبد الله أنه عاد المقنَّع، ثم قال: لا أبرح حتى تحتجم؛ فإني سمعت رسول الله ﷺ: إن فيه شفاء. [رواه البخاري، الطب ٥٧٩٧]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حضرت مقنع رضی اللہ عنہ کی عیادت کی اور فرمایا کہ جب تک تم پچھنے نہ لگوالو، میں واپس نہیں جاؤں گا۔ اس لئے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا ہے کہ پچھنے لگوانے میں شفاء ہے۔

٥. عن سمرة بن جندب، قال: دخل أعرابي من بني فزارة على رسول الله ﷺ. وإذا حجام يحجمه له من قرون، فشرطه بشفرة، فقال: ما هذا يا رسول الله؟ قال: هذا الحجم، وهو خير ما تداوى به الناس. [رواه النسائي و احمد ٢٠٠٩٤ وقال محققه: إسناده صحيح]

حضرت سمرة بن جندب فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ کے پاس بنی فزارة قبیلہ کا ایک دیہاتی آیا۔ اس وقت آپ ﷺ کو ایک حجام سینگ کے ذریعہ پچھنا لگا رہا تھا، پس حجام نے بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے (تعجب سے) پوچھا۔ اے اللہ کے رسول! یہ آپ کیا کر رہے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ پچھنا ہے۔ یہ اُن سب علاجوں سے بہتر ہے، جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔

٦ . عن مالك بن صعصعة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ما مررت ليلة أسري بي على ملأ من الملا ئكة إلّا أمروني بالحجامة.

[رواه الطبرانی فی الأوسط والكبير وقال الهيثمی رجاله رجال الصحيح]

حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معراج کی رات میرا فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، انہوں نے مجھے پچھنے سے علاج کرانے کو کہا۔

اور اسی مفہوم کی ایک حدیث امام ترمذی نے اپنی کتاب میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔ جسکے الفاظ یہ ہیں۔

٧ . عن ابن مسعود رضي الله عنه، قال، حدث رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ليلة أسري به "أنه لم يمرّ على ملإ من الملا ئكة، إلا أمروه أن مُرْ أمّتك بالحجامة".

[رواه الترمذی، وقال حديث حسن غريب، ٢٠٥٢]

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ (اُس رات) فرشتوں کی جس جماعت پر بھی گزر ہوا، اُنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا کہ آپ اپنی امت کو پچھنے سے علاج کا حکم فرمائیں۔

٨ . عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: قال نبيّ الله صلى الله عليه وسلم نعم العبد الحجّام، يذهب الدم، ويخف الصلب، ويجلو البصر، وقال: إن رسول صلى الله عليه وسلم حين عرج به، مامر على ملإ من الملا ئكة إلا قالوا: عليك بالحجامة.

[رواه الترمذی وقال حسن غريب ٢٠٥٣]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پچھنے

سے علاج کرنے والا کیا ہی اچھا آدمی ہے کہ (فاسد) خون نکال دیتا ہے اور پشت کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو تیز کرتا ہے، اور ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معراج کی رات نبی اکرم ﷺ کا گزر فرشتوں کی جس جماعت پر بھی ہوا انہوں نے آپ ﷺ سے کہا کہ آپ پچھنے کو لازم پکڑیں۔

٩. عن أبي هريرة رضي الله عنه، عن النبي ﷺ قال: إن كان في شيء مما تَدَاوَوْن به خير، فالحجامة.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له ابو داود كلاهما فى الطب ٣٤٧٦ وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر تم جن چیزوں سے علاج کرتے ہو اُن میں سے کسی میں خیر اور بہتری ہے تو وہ پچھنا لگوانا ہے۔

١٠. عن أبي كبشة الأنماري رضي الله عنه أنه حدثه، أن النبي ﷺ كان يحتجم على هامته وبين كتفيه، ويقول: من أهراق منه هذه الدماء فلا يضره أن لا يتداوى بشيء لشيء.

[رواه ابن ماجه، واللفظ له وابو داود كلاهما فى الطب ٣٤٨٤، وقال محقق ابن ماجه إسناده حسن]

حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ سرِ مبارک پر اور دونوں کندھوں کے درمیان پچھنا لگوایا کرتے تھے اور فرماتے: جس شخص نے (پچھنے کے ذریعے) اپنا گندہ خون نکلوا دیا تو اب اُسے کوئی خدشہ نہیں اس بات سے کہ وہ کسی بیماری کا کوئی علاج نہ کرائے۔

١١. عن عبد الرحمن بن أبي انعم، قال: دخلت على أبي هريرة رضي الله عنه

وهو يحتجم، فقال لي: يا أبا الحكم، احتجم، قال فقلت: ما احتجمت قط، قال: أخبرني أبو القاسم ﷺ أن الحجم افضل ما تداوى به الناس.

[رواه الحاكم، وقال صحيح على شرط الشيخين، ووافقه الذهبي]

عبدالرحمٰن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ پچھنا لگوا رہے تھے مجھے دیکھ کر فرمانے لگے کہ اے ابوالحکم! (ان کی کنیت ہے): تم بھی پچھنا لگوالو۔ میں نے کہا کہ میں نے تو کبھی پچھنا نہیں لگوایا۔ اس پر حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضور اقدس ﷺ نے یہ فرمایا ہے کہ لوگوں کے طریقۂ علاج میں سے پچھنے لگوانا بہترین علاج ہے۔

١٢. وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: من احتجم لسبع عشرة من الشهر، كان له شفاء من كل داء.

[رواه الحاكم وقال صحيح على شرط الشيخين ووافقه الذهبي]

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو چاند کی سترہ تاریخ کو پچھنے لگوائے تو یہ پچھنے لگوانا ہر بیماری کے لیے شفاء ہے۔

پچھنے سے جادو کا علاج

قال ابن القيم في زاد المعاد [٤/ ١٢٥]: وقد ذكر أبو عبيد في كتاب "غريب الحديث" له. بإسناده عن عبد الرحمن بن أبي ليلى: أن النبي ﷺ احتجم على رأسه بقرن حين طُبَّ، قال أبو عبيد: معنى "طُبَّ" أي: سحر.

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ پر جادو کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے سر پر پچھنا لگوایا۔

ابن قیم جوزی رحمہ اللہ اپنی کتاب "الطب النبوی" صفحہ نمبر ۱۴۶ میں لکھتے ہیں۔

وقد أشكل على هذا من قلّ علمه، وقال: ماللحجامة والسحر؟ وما الرابطة بين هذا الداء وهذا الدواء؟ ولو وجد هذا القائل أبقراط أو ابن سينا أوغيرهما - قد نصّ على هذا العلاج - لتلقّاه بالقبول والتسليم، وقال: قد نص عليه من لا يُشك في معرفته وفضله.

یعنی بعض کم علم لوگوں نے اس حدیث پر اشکال کیا ہے کہ کہاں حجامت اور کہاں جادو! اور کیا تعلق ہے اس بیماری اور اس دواء کے درمیان؟ اگر اعتراض کرنے والا بقراط، ابن سینا یا ان جیسے دیگر حکیموں کو دیکھتے، جو پچھنے سے جادو کا علاج کرتے، تو وہ ضرور اس کو مان جاتے۔ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پچھنے کے ذریعہ جادو کا علاج ایسی ذات نے کیا ہے، جس کی پہچان اور فضیلت کے بارے میں ذرا بھی شک نہیں کیا جاتا (یعنی پچھنے کے ذریعہ جادو کے علاج میں اعتراض کی کوئی گنجائش نہیں ہے)

عورتوں کا پچھنا لگانا اور لگوانا

مردوں کی طرح عورتوں کا پچھنا لگانا اور لگوانا جائز ہے۔ اور ضرورت کے تحت مرد، نامحرم عورت کو پچھنا لگا سکتا ہے اور عورت، نامحرم مرد کو پچھنا لگا سکتی ہے۔

عن جابر رضي الله عنه أن أم سلمة استأذنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في الحجامة، فأمر النبي صلى الله عليه وسلم أبا طيبة أن يحجمها. قال حسبت أنه قال: كان أخاها من الرضاعة، أو غلاماً لم يحتلم.

[صحيح: رواه أحمد: ۳/ ۳۵۰، وابن ماجه: ۳٤۸۰]

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حجامت (پچھنا لگوانے) کی اجازت چاہی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو پچھنا لگائے۔ (راوی کہتے ہیں کہ) میرا خیال ہے ابوطیبہ نے کہا کہ وہ اُم المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی ہیں، یا وہ نابالغ تھے۔

ضرورت کے تحت عورتوں کیلئے نامحرم مردوں کا علاج معالجہ کرنا اور اسی طرح مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ کرنا جائز ہے۔ بخاری کی درج ذیل روایت سے اس کے جواز کا ثبوت ملتا ہے۔

عن الربيع بنت معوذ بن عفراء قالت: كنا بغزو مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نسقي القوم ونخدمهم ونرد القتلى والجرحى إلى المدينه.

حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم (خواتین) ایک غزوہ

میں رسول ﷺ کے ساتھ تھیں۔ صحابہ کرام کو پانی پلاتی تھیں اور ان کی خدمت کرتی تھیں اور شہداء اور زخمیوں کو واپس مدینہ لے آتی تھیں۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری جلد (۱۰) صفحہ نمبر (۱۱۱) میں فرمایا کہ مذکورہ حدیث "ونداوي الجرحى ونرد القتلى" (یعنی ہم زخمیوں کا علاج اور شہداء کو مدینہ لے آتی تھیں) کے الفاظ سے بھی وارد ہوئی ہے۔ اس حدیث سے عورتوں کیلئے مردوں کے علاج کا جواز ثابت ہوتا ہے تاہم مردوں کیلئے نامحرم عورتوں کا علاج معالجہ اس حدیث پر قیاس کرتے ہوئے ثابت کیا جائے گا۔

مسئلہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا عورت کا علاج معالجہ جائز ہے اور ضرورت کے وقت نامحرم مرد یا نامحرم عورت کا دیکھنا اور ہاتھ لگانا جائز ہے شرعی عذر کے بغیر حرام ہے۔

پچھنا کن تاریخوں میں لگانا چاہیئے؟

قمری مہینے کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخوں میں پچھنا لگانا چاہیئے۔

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما، أنه قال: إن خير ما تحتجمون فيه يوم سبع عشرة ويوم تسع عشرة ويوم إحدى وعشرين.

[صحيح: رواه الترمذي، صحيح الجامع: ٢٠٦٦]

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بہترین دن جن میں تم پچھنا لگواتے ہو، وہ (قمری مہینے کے) سترہویں، انیسویں اور اکیسویں کے دن ہیں۔

روزہ کی حالت میں پچھنا لگوانا

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: احتجم النبي ﷺ وهو صائم.

[صحيح البخاري، رقم: ١٩٣٩]

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پچھنا لگوایا۔ جبکہ آپ ﷺ روزے سے تھے۔

پچھنا لگانے پر اجرت لینا

پچھنا لگانے کے عوض اجرت لینا جائز ہے، جیسا کہ رسول ﷺ کے عمل سے واضح ہے۔

أخبرنا حميد الطويل عن أنس رضی اللہ عنہ: أنى لسئل عن أجر الحجام، فقال: احتجم رسول ﷺ، حجمه أبو طيبة، واعطه بصا عين من طعام وكلم موليه، فخففوا عنه وقال: إن أمثل ما تداويتم به الحجامة ...... إلخ.

[رواه البخاري، رقم: ٥٦٩٦]

حضرت حمید رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پچھنا لگانے والے کی کمائی سے متعلق پوچھا گیا، تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے پچھنا لگوایا اور پچھنا ابو طیبہ نے لگایا۔ آپ ﷺ نے (معاوضہ کے طور پر) اُسے دو صاع (ایک صاع ۲۱۷۲ گرام کے برابر ہوتا ہے) وزن کے برابر اجناس دیئے اور آپ ﷺ نے ابوطیبہ کے آقا (مالک) سے بات کی تو انھوں نے اجرت میں کمی کر دی۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: بہترین علاج جسے تم استعمال کرتے ہو پچھنا لگانا ہے۔

پچھنا کے عام فوائد

۱۔ خون صاف کرتا ہے اور حرام مغز (medulla) کو فعال بناتا ہے۔

۲۔ شریانوں پر اچھا اثر ہوتا ہے۔

۳۔ پٹھوں کے اکڑاؤ کو ختم کرنے کے لئے مفید ہے۔

۴۔ دمہ اور پھیپھڑوں کے امراض اور انجائنا کے لئے مفید ہے۔

۵۔ سر درد، سر اور چہرے کے پھوڑوں، دردِ شقیقہ اور دانتوں کے درد کو آرام دیتا ہے۔

۶۔ آنکھوں کی بیماریوں اور (conjunctivitis) میں مفید ہے۔

۷۔ رحم کی بیماریوں اور ماہواری کے بند ہو جانے کی تکالیف اور ترتیب سے آنے کیلئے مفید ہے۔

۸۔ گٹھیا اور عرق النساء نقرس کے دردوں میں مفید ہے۔

۹۔ فشار خون میں آرام پہنچاتا ہے۔

۱۰۔ کندھوں، سینہ اور پیٹھ کے درد میں مفید ہے۔

۱۱۔ کاہلی، سستی اور زیادہ نیند آنے کی بیماریوں میں مفید ہے۔

۱۲۔ ناسور (ulcers)، دنبل (furuncles)، مہاسوں (pinmples) اور خارش میں مفید ہے۔

۱۳۔ دل کے غلاف (pericalrdits) اور ورمِ گردہ (nephritis) میں مفید ہے۔

۱۴۔ زہر خورانی میں مفید ہے۔

۱۵۔ مواد بھرے زخموں کے لئے مفید ہے۔

۱۶۔ الرجی میں مفید ہے۔

۱۷۔ جسم کے کسی حصہ میں درد ہوتو اس جگہ لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

۱۸۔ صحت یاب لوگ بھی کرا سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ سنت ہے اور اس میں بیماریوں سے روک ہے۔

ہمارے تجربہ میں جن امراض میں لوگوں کو شفاء حاصل ہوئی درج ذیل ہیں

جیسا کہ ہر علاج میں ایک معروف بات ہے کہ بعض مریضوں کو مکمل فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو کم فائدہ ہوتا ہے اور بعضوں کو عارضی فائدہ ہوتا ہے کیونکہ شفاء اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

۱۔ خاص طور پر دردِ سر۔
۲۔ ٹینشن کی وجہ سے دردِ سر۔
۳۔ ڈپریشن۔
۴۔ شقیقہ۔ (Migraine)
۵۔ کندھوں کا درد۔
۶۔ گردوں کا درد۔
۷۔ بلڈ پریشر۔
۸۔ سر میں چکر آنا۔
۹۔ کان کے اندر آوازیں آنا۔
۱۰۔ کمر کا درد۔
۱۱۔ عرق النساٗ۔
۱۲۔ ایڑی کا درد۔
۱۳۔ لاتوں کا درد۔
۱۴۔ نفسیاتی مرض۔
۱۵۔ سحر (جادو)۔
۱۶۔ برص کی بیماری میں افاقہ ہوتا ہے۔
۱۷۔ گھٹنوں کا درد۔
۱۸۔ الرجی۔
۱۹۔ کسی بھی مقام پر درد ہو، وہاں پچھنا لگایا جائے انتہائی مفید ہے۔

پچھنا لگانے کیلئے ضروری اشیاء

۱۔ دستانے (صرف ایک مرتبہ استعمال کریں)۔

۲۔ ٹشو پیپر۔

۳۔ اسٹرلائیز کیا ہوا ریزر بلیڈ (نیا ریزر بلیڈ)۔

۴۔ گلاس، پچھنا لگانے کے لئے۔

پچھنا لگانے کا طریقہ

۱۔ ہاتھوں پر دستانے چڑھالیں۔ درد کے مقام کی جِلد کو اچھی طرح صاف کر لیں۔ بال ہوں تو انہیں سیفٹی ریزر سے صاف کر دیں۔ ورنہ گلاس جِلد پر نہیں چپکے گا۔ گلاس کے اندر چھوٹا سا ٹشو پیپر جلا کر ڈال دیں اور گلاس کو درد کی جگہ پر رکھ کر ہاتھ سے دبائے رکھیں۔ ٹشو پیپر کے جلنے سے گلاس کے اندر کی آکسیجن ختم ہو جائے گی۔ اندر خلا ہو گا اور باہر کی ہوا کے دباؤ کے باعث گلاس جِلد پر چپک جائے گا۔ اندرونی دباؤ کے باعث مریض کی جِلد ابھر کر گلاس کے اندر نصف کرہ کی شکل میں چلی جائے گی۔ جسم کا خون جِلد کی سطح پر آ کر جمع ہو جائے گا۔

۲۔ گلاس کو ایسے ہی 5 منٹ چپکا رہنے دیں اور پھر انگلی کی مدد سے اسے الگ کر دیں۔

۳۔ اس جِلد کے اُبھرے ہوئے حصہ پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر بلیڈ سے ہلکے ہلکے چیرے لگا دیں۔ لیکن یہ چیرے نسوں اور رگوں کے قریب مت لگائیں۔

۴۔ اب ایک مرتبہ پھر ٹشو پیپر میں آگ لگا کر گلاس کے اندر رکھ دیں، تا کہ آکسیجن کے جلنے سے اس کے اندر خلا پیدا ہو جائے۔ گلاس کو اسی سرخ دائرہ والی جلد پر دوبارہ چپکا دیں۔ خلا کے دباؤ کے باعث چیرہ کے اندر سے خون رِس رِس کر گلاس میں جمع ہونے لگے گا۔ گلاس کو اسی حالت میں پانچ منٹ تک رہنے دیں۔ یہاں تک کہ اس کے اندر خون جمع ہو کر جمنے لگے پھر گلاس کو نکال دیں۔

۵۔ بہتر یہ ہے کہ پچھنا انہی دنوں میں لگایا جائے، جو اللہ کے رسول ﷺ نے بتلائے ہیں۔ یعنی چاند کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو۔ تاہم ضرورت کے تحت کسی دن بھی لگایا جا سکتا ہے۔

۶۔ پچھنا صبح سویرے لگانا بہتر ہے۔ تاہم ضروری ہے کہ انسان خالی پیٹ ہو۔ کھانے کے 4 گھنٹے بعد اور مشروبات پینے کے 1½ گھنٹے بعد انسان کا معدہ خالی ہو جاتا ہے لہٰذا اگر اس کا اہتمام کر لیا جائے تو مضائقہ نہیں۔

۷۔ پچھنا کا عمل مکمل ہو جانے کے بعد دستانے، ریزر بلیڈ اور گلاس کو احتیاط کے ساتھ ضائع کر دیں اور انہیں دوبارہ استعمال مت کریں، اور بہتر یہ ہے کہ انہیں زمین میں دبا دیں جیسا کہ آپ ﷺ نے حکم فرمایا۔

۸۔ پچھنا لگنے کے بعد غسل کر لیں، یہ مستحب ہے اور ایک گھنٹہ تک کچھ نہ کھائیں۔

۹۔ چونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اپنے مریضوں کا علاج صدقہ سے کرو، اس لیے ہم اپنے مریضوں کو تلقین کرتے ہیں کہ کچھ صدقہ کر دیں، اور شکرانے اور شفاء کی نیت سے دو رکعت نفل پڑھ لیں، کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں سنت پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔

تنبیہ: اس کا اہتمام کیا جائے کہ گلاس جو استعمال کیا گیا ہے کسی دوسرے فرد پر نہ استعمال کیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے ہیپاٹائیٹس B اور C اور ایڈز کے لگنے کا خطرہ ہے۔ پچھنا لگانے کیلئے کئی قسم کے آلات مارکیٹ میں دستیاب ہیں، ایسے آلات بہت خطرناک ہیں کیونکہ وہ گلاس بار بار استعمال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا انھیں استعمال کرنے سے قطعی طور پر گریز کیا جائے۔

پچھنا کے لئے احتیاطی تدابیر

۱۔ کمزور اور بہت زیادہ دبلے افراد پچھنا نہ لگوائیں۔

۲۔ معمر افراد جو کہ بہت کمزور ہیں اس وقت تک پچھنا نہ لگوائیں، جب تک اشد ضرورت نہ ہو۔

۳۔ پانی کی کمی کا شکار (dehydration) بچوں کو پچھنا نہ لگوائیں۔

۴۔ جگر کے شدید امراض میں مبتلا اشخاص پچھنا نہ لگوائیں۔

۵۔ اسقاط کے مریضہ پچھنا نہ لگوائیں۔

۶۔ غسل کے فوری بعد پچھنا نہ لگوائیں۔

۷۔ قئے ہو جانے کے فوری بعد پچھنا نہ لگوائیں۔

۸۔ گردہ کی صفائی کروانے والے مریض پچھنا نہ لگوائیں۔

۹۔ دل کا (Valve) تبدیل کروانے والے حضرات پچھنا نہ لگوائیں۔ البتہ کسی ماہر کی نگرانی میں ایسا کر سکتے ہیں۔

۱۰۔ پچھنا لگوانے کے فوری بعد (ایک گھنٹے تک) کچھ کھانے سے احتراز کریں۔

۱۱۔ گھٹنے پر سوجن ہونے کی صورت میں پچھنا اس کے اوپر نہیں بلکہ ہٹا کر لگانا چاہیئے۔

۱۲۔ پَیر کی رگیں سوجی ہوں تو پچھنا اس حصہ سے دور لگائیں اور بہت زیادہ احتیاط کریں۔

۱۳۔ (hemophilia) اورخون کی بیماریوں میں جن میں خون رکتا نہیں چیرہ لگا کر پچھنا نہیں لگانا چاہیے۔(اس فن کے ماہرین اس کا علاج کر سکتے ہیں)

۱۴۔ کم فشارِخون (low blood pressure) کے مریضوں کی صورت میں کمر کے قریب کی ریڑھ کی ہڈیوں کے قریب پچھنا نہیں لگانا چاہیے۔پچھنا وقفہ وقفہ سے لگانا چاہیے۔ایک ہی وقت میں ایک یا دو سے زیادہ پچھنا نہیں لگانا چاہیے۔

۱۵۔ خون کی کمی کے مریضوں کو ایک کے بعد دوسرا پچھنا لگاتے وقت ان کی جسمانی کیفیت اور قوتِ برداشت کو مدنظر رکھنا چاہیے۔بے ہوشی کی حالت میں پچھنا کے تمام آلات ہٹالیں اور مریض کو میٹھا مشروب پلائیں۔

۱۶۔ کسی نئے مریض کو پچھنا لگانے سے پہلے اُسے نفسیاتی طور پر تیار کر لینا چاہیے۔ایسا کرنے کے لئے بہترین طریقہ یہ ہے کہ اسے کسی دوسرے مریض کو پچھنا لگتے دکھائیں اور پچھنا کے فوائد پر روشنی ڈالیں۔

۱۷۔ حاملہ عورت کو ابتدائی تین مہینوں میں پچھنا نہیں لگانا چاہیے۔

۱۸۔ پچھنا لگانے سے قبل مریض سے اس کی مندرجہ ذیل بیماریوں کے بارے میں تحقیق ضرور کرلیں ذیابیطس،دل کے امراض،جگر کے امراض،سرطان،رباط کی ٹوٹ پھوٹ (ligament Rupture) اور گھٹنوں کا ورم۔

۱۹۔ عورت کے لئے پچھنا لگانے والا اُس کا محرم ہو یا پھر کوئی اور عورت پچھنا لگائے۔ بصورت مجبوری غیر محرم مرد بھی پچھنا لگا سکتا ہے۔

۲۰۔ خون کا عطیہ دینے والے کو فوراً پچھنا نہیں لگانا چاہیے، بلکہ دو تین دن کے بعد لگائیں۔

۲۱۔ نشہ آور ادویات کھانے والے کو پچھنا نہیں لگانا چاہیے، جب تک کہ وہ ان کا استعمال ترک نہ کر دے۔ اسی طرح خوف زدہ شخص کو بھی پچھنا نہ لگائیں، جب تک کہ وہ پرسکون نہ ہو جائے۔

۲۲۔ اگر کسی مریض نے دل میں (pace maker) لگوا رکھا ہو، تو اس کے دل پر پچھنا مت لگائیں۔

۲۳۔ خون کو پتلا کرنے والی ادویات (Asprin (Clopidogret) Warfarin) استعمال کرنے والے مریض پچھنا نہ لگوائیں۔ جب تک ان ادویات کو چھوڑ نہ دیں اور خون اپنی اصل حالت میں نہ آ جائے۔

۲۴۔ (diabetes) کے مریض کو جب پچھنے لگانا ہو تو اس صبح اس کی شکر (شوگر) ٹیسٹ کر لیں، شوگر تقریباً 100mg% ہونی چاہیے اور چیرے بالکل ہلکے لگائیں۔

نوٹ: Dry Cupping (خشک پچھنا) وہ ہے جن کے اندر چیرہ نہیں لگایا جاتا ہے۔ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ یہ زیادہ مفید نہیں ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا جس کا مفہوم یہ ہے کہ شفاء کاٹنے والے بلیڈ کی دھار میں ہے۔

پچھنا لگانے کے ممکنہ مقامات کی نشان دہی

امراض کے حوالہ سے پچھنا لگانے کے مختلف مقامات ہوتے ہیں، جن پر عمل کرنے سے اللہ تعالیٰ شفاء دیتا ہے۔

ان میں سے بعض مقامات اعصاب پر پائے جاتے ہیں۔ اور بعض توانائی پر۔ پیٹھ پر پائے جانے والے اضطراری ردّ عمل (Reflex Responce Areas) کے مقامات اور بعض لمف (Lymph Glands) کے غدودوں کے اوپر واقع ہیں۔ بعض مقامات جمع ہوجانے والے خون کی تحلیل کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ بعض جسمانی قوتِ مدافعت بڑھانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور بعض دماغی مراکز کو فعال بنانے کے لئے۔

شفاء تو صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ پچھنا لگانے والے کی پارسائی اور خدا پرستی مریض کے لئے فائدہ کا باعث بنتی ہے۔ پچھنا لگانے کا علم اور دوسروں کو اس کی تعلیم دینا ایک مفید علم ہے جس کی احادیث مبارکہ میں ترغیب دی گئی ہے جو خدمت کی اعلیٰ مثال ہے۔ بعض حیرت انگیز نتائج کے مشاہدہ سے پچھنا لگانے والے کو اس بات کا اقرار کرنا پڑتا ہے کہ اس کے پاس کوئی طاقت نہیں ہے، اور یہ کہ شفاء اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے۔

یہ نشانات تجویز کے درجہ میں ہیں جو کہ شہاب البدری یس المصری کی کتاب "الحجامة" سے لئے گئے ہیں طبیب کو اختیار ہے کہ وہ ان مقامات میں سے جتنی جگہ پر مناسب سمجھے پچھنا لگائے۔

پچھنا کے ذریعہ جرمن طریقہ علاج کے مطابق ممکنہ مقامات کی نشاندہی

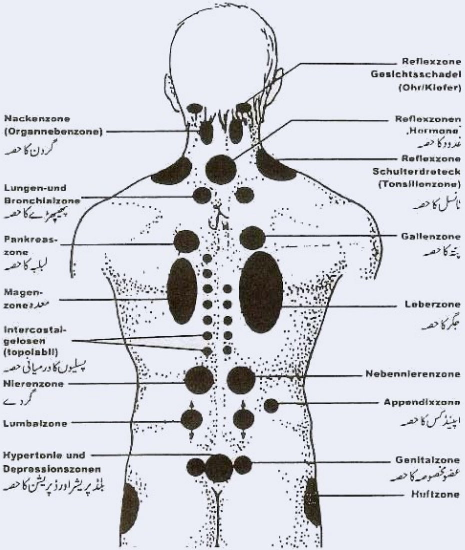

پچھنا لگانے کے مقامات

مرض: فیل پا

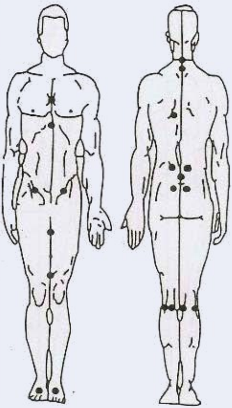

مرض: موٹاپا

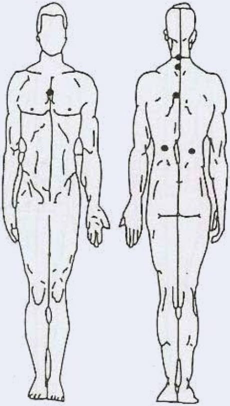

نوٹ:

اگر مرض صرف ایک ٹانگ میں ہے تو پچھنا صرف اُسی ٹانگ میں لگانا چاہیے۔ علاج سے قبل مریض کو دو روز تک آرام کرنا چاہیے اور اپنی ٹانگ اونچی رکھنا چاہیے۔ پھر پچھنا لگانے سے قبل دو گھنٹے تک ٹانگ کو گرم پانی میں ڈبو کر رکھنا چاہیے۔

نوٹ:

پچھنا صرف موٹائی سے متاثرہ مقامات پر لگانا چاہیے اور اس کے بعد خوراک کے معاملہ میں سخت احتیاط سے کام لینا چاہیے۔

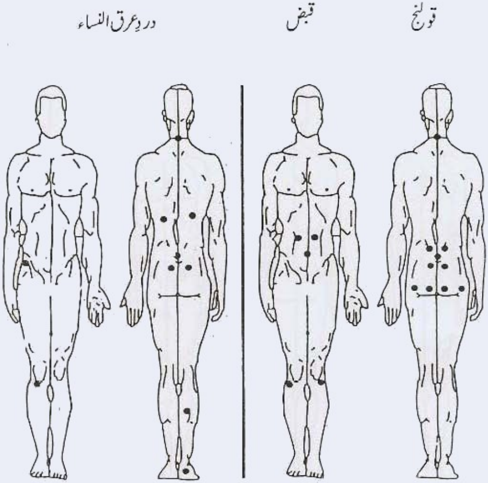

ٹانگوں میں درد کے مقامات

کاہلی، آنتوں میں درد اور ریاح

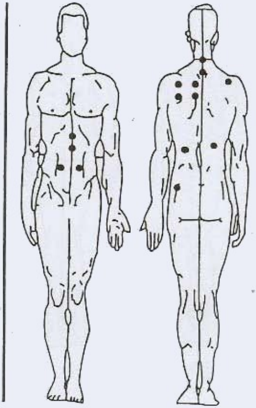

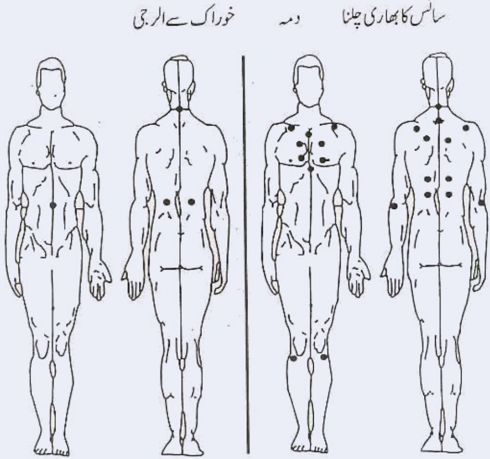

نوٹ:

ان مقامات کو دو ماہ کی مدت میں تقسیم کرتے رہیں۔ اس کے علاوہ پاؤں کے تلووں میں پچھنا لگائیں۔ دمہ کے سلسلے میں دونوں علاج ایک ساتھ جاری رکھیں۔ تاکہ سانس لینے کیلئے دورانِ خون میں اضافہ ہو سکے اور بدن کی قوت مدافعت بڑھ سکے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ گردے صحت مند رہیں۔

پٹھوں کی اینٹھن

اسہال الٹیوں کے ساتھ
(پہلے ڈاکٹر سے رجوع کریں)

بے خوابی

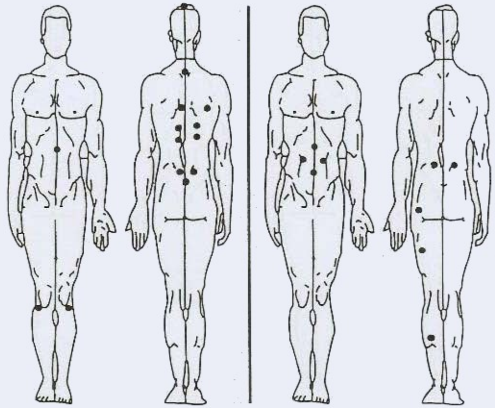

پتہ اور جگر

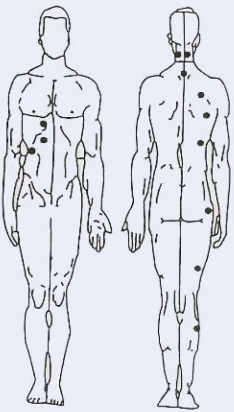

نوٹ:
دائیں ٹانگ کے بیرونی حصہ پر پچھنا لگائیں

ذیابیطس

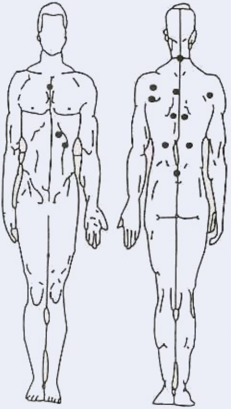

نوٹ:
ذیابیطس کا کنٹرول اچھا ہو

Flu

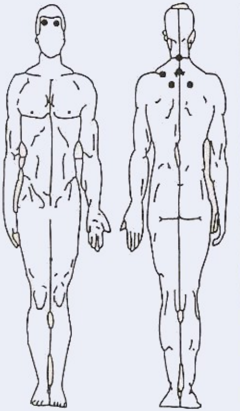

غیر ارادی طور پر پیشاب آنا

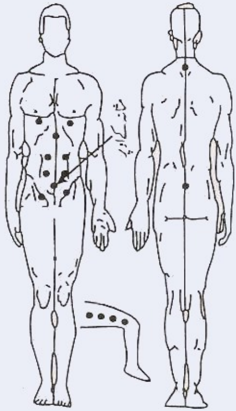

حلق کے لوبے کا مقام
(Tonsils Area)

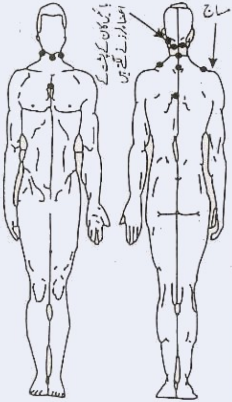

خارش

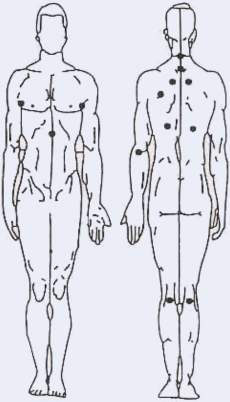

تھکان

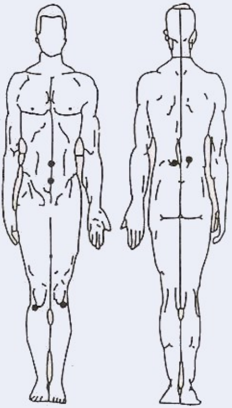

بڑی آنت

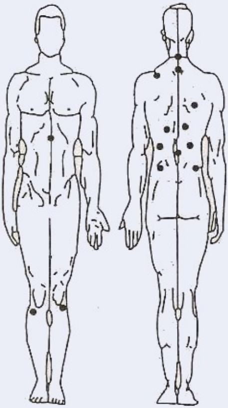

دورانِ خون کی بیماریاں

پِتّہ

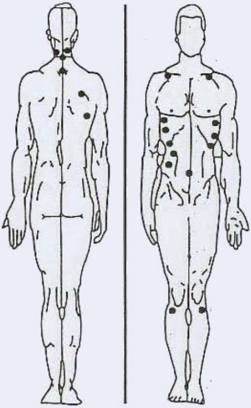

نوٹ:

ماہواری کی خرابی (زیادہ یا کم آنا) خون کی مقدار کا متاثر ہونا۔

گردے بلڈ پریشر

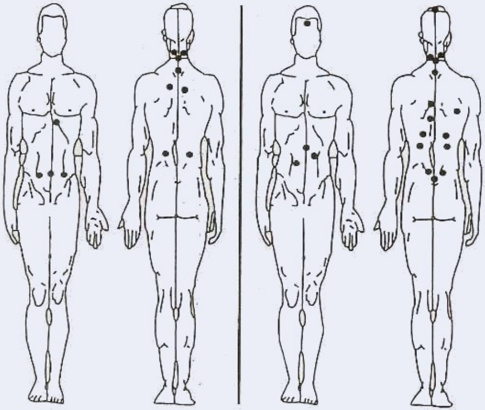

نوٹ:

ان مقامات پر دو مرتبہ پچھنا لگائیں۔

ریڑھ کی ہڈی پیروں میں درد گھٹنوں کا درد

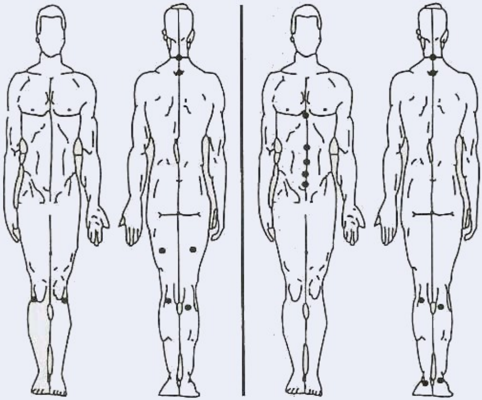

ریڑھ کی ہڈی میں درد محسوس ہونے والے درد محسوس ہونے والے مقامات

مقامات

فالج

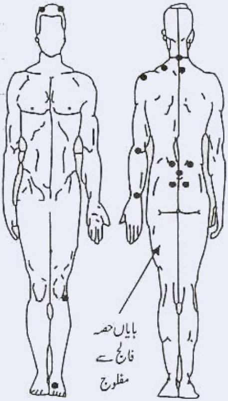

نفسیاتی امراض اور ڈپریشن

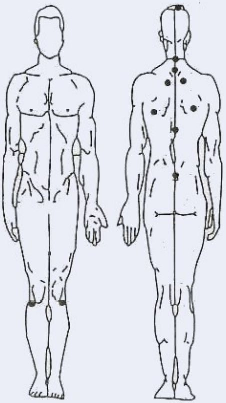

نوٹ:

اگر فالج دائیں طرف ہے تو پچھنا سر کے
بائیں طرف کے اوپری حصہ میں لگائیں۔
اگر فالج بائیں سمت ہے تو پچھنا سر کے
دائیں طرف کے اوپری حصہ میں لگائیں۔

نقرس (Gout)

گٹھیا کے مشابہ (Rheumatism)

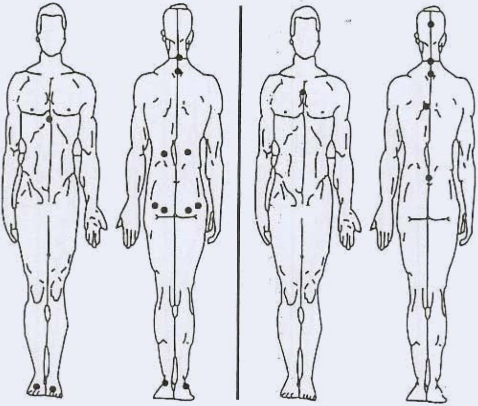

درد محسوس ہونے والے مقامات	بدن کے تمام جوڑوں پر کئی کئی مرتبہ پچھنا لگائیں۔ چاہے وہ چھوٹے ہوں یا بڑے۔

قوتِ مدافعت کی کارکردگی

(Enhance Immunity)

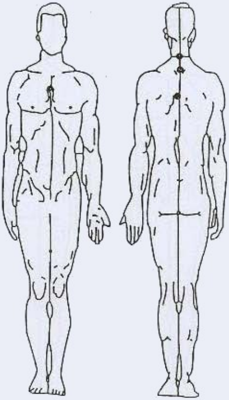

ناسور، ٹانگوں اور رانوں میں
پھوڑا اور پٹھے پر خارش

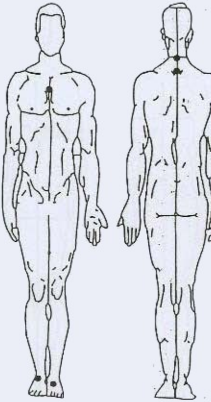

پیٹ کے درد

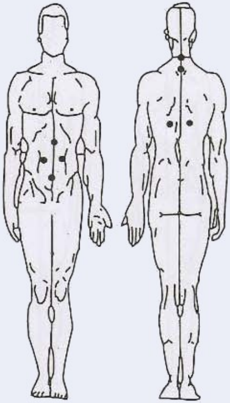

(Sinuses)

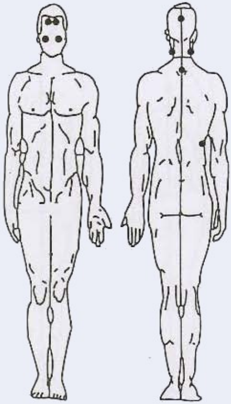

بواسیر

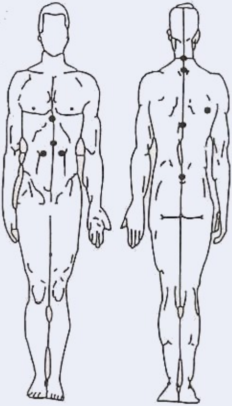

معدہ اور ناسور

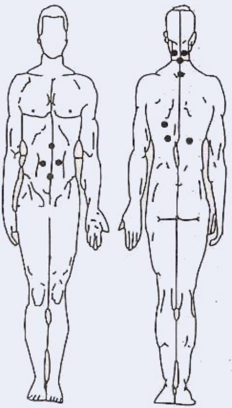

بانجھ پن

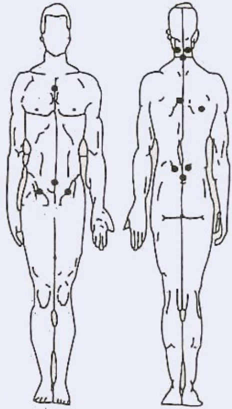

امراضِ قلب

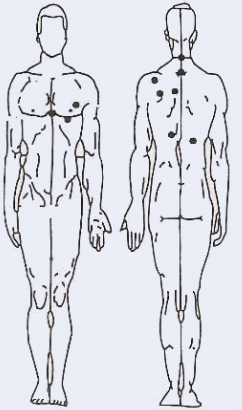

شریانوں کا سکڑ جانا (Arterioscierosis)

نوٹ: ریڑھ کی ہڈی پر اوپر سے نیچے کی طرف دس مرتبہ پچھنا لگائیں ایک دن وقفہ کر کے چائے کا ایک چمچہ سیب کا پتلا سرکہ استعمال کریں۔

دورانِ خون کو فعال بنانا

نوٹ: درد کے مقام پر پچھنا لگائیں۔ایک دن وقفہ کر کے چائے کا ایک چمچہ سیب کا پتلا سرکہ استعمال کریں۔

آدھے سر کا درد

نوٹ: ایک دن وقفہ کر کے چائے کا ایک چمچہ سیب کا پتلا سرکہ پئیں۔

زیادہ نیند آنا

درد کے مقامات

کندھوں کا درد

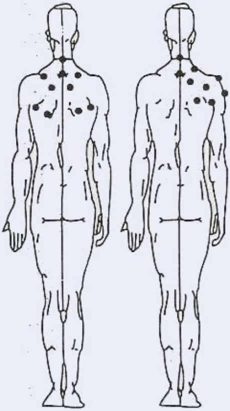

درد کے مقامات

کندھوں اور گردن کا درد

پیٹھ کا درد

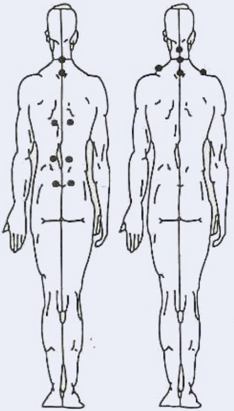

درد کے مقامات

ٹانگوں میں (Varicose Veins)	سماعت کی کمزوری، سماعتی اعصاب کی سوجن اور کانوں کا خود بخود بجنا	سگریٹ نوشی ترک کرنے میں مدد	دبلا پا

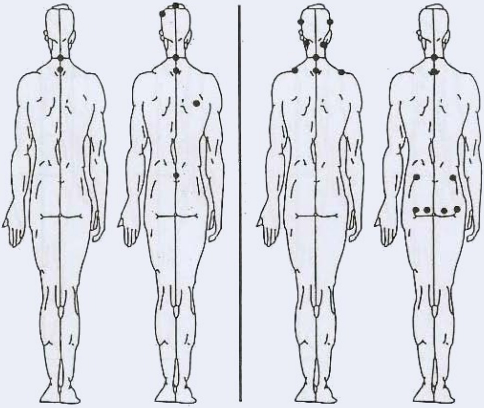

معدہ کے منہ پر

نوٹ: ظاہری مقامات سے ہٹ کر متاثرہ مقامات کا پچھنا۔ پچھنا لگانے کے بعد دو روز تک نیچے سے اوپر کی جانب مالش کرنا۔ اوپر سے نیچے کی سمت مالش مت کریں۔

ارتکاز کے مرکز کو فعال بنانا	یادداشت کا مرکز	دورانِ خون کی کمزوری	دورانِ خون کو فعال بنانا

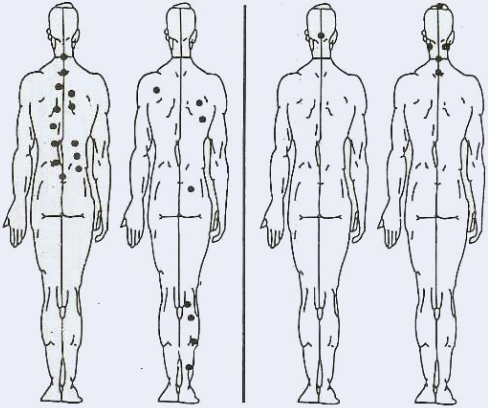

ایک دن وقفہ کر کے چائے کا ایک چمچہ سیب کا
سرکہ استعمال کریں۔

پیشاب کا مثانہ | پیٹھ کا درد | پیٹھ کا درد | مقعد کا ناسور

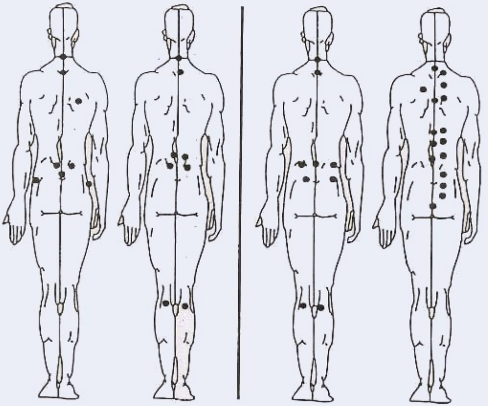

درد کے مقامات پر پچھنا لگائیں ہر مقام پر دو دو مرتبہ پچھنا لگائیں۔

گھٹنے پر سامنے کی طرف سے

مقعد کے گرد اور ناسور کے منہ پر پچھنا لگائیں ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

نچلے دھڑ کا فالج (Cord Resection)

ہاتھ کا سُن ہو جانا

پیر کا سُن ہو جانا

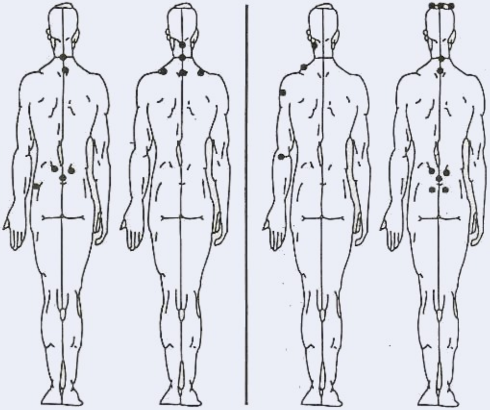

روزانہ مالش کریں۔ کئی مراحل میں بدن کے جوڑوں پر پچھنا لگائیں۔

بایاں متاثرہ ہاتھ

متاثرہ ہاتھ کے جوڑ اور پٹھے۔

متاثرہ پیر کے جوڑ اور پٹھے۔

معدہ | قبض کے باعث پیدا ہونے والا دردِ سر | غدۂ مثانہ اور جنس نامردی

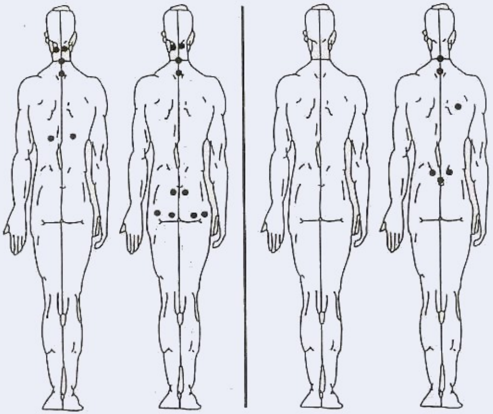

جنس نامردی پھولوں کے زیرہ میں شہد ملا کر استعمال کریں۔

کوئین بی کی غذا (Royal jelly)

ماہواری کے باعث درد

پتہ اور جگر کے باعث
پیدا ہونے والا دردِ سر

ریڑھ کی ہڈی

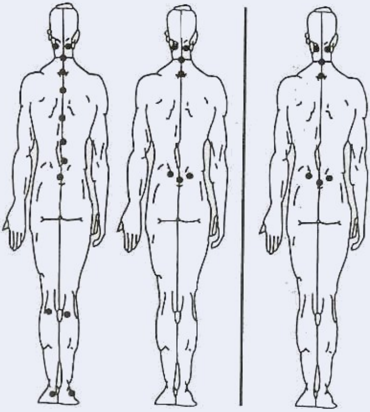

ٹینشن

درد کے مقامات پر سر میں پچھنا لگانا

پاؤں اور ٹانگوں کا درد

پاؤں کا سرد پڑ جانا

لبلبہ

ایڑیوں کے درد کیلئے

نوٹ: دائیں اور بائیں ایڑیوں پر پچھنا لگانا

قوتِ گویائی سے محروم ہونا

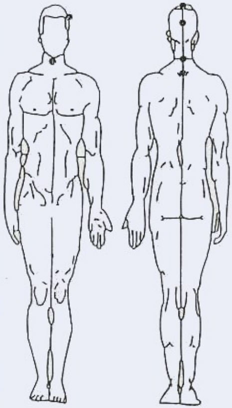

مرگی

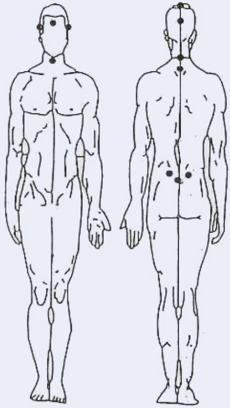

دماغ میں آکسیجن کی کمی

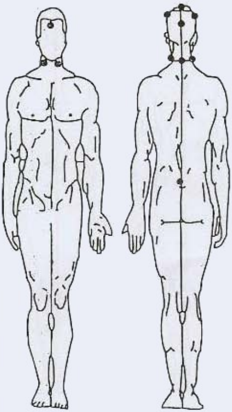

آنکھوں کے امراض

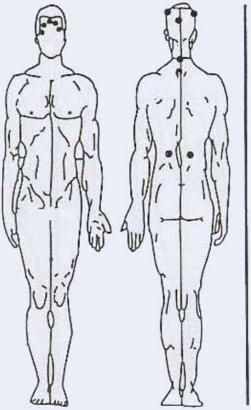

نوٹ: آنکھ کا پردہ، کمزور بصارت، دھندلا نظر آنا، آنکھوں کی نسوں میں آکسیجن کی کمی، موتیا، گلوکوما، آنکھوں میں دباؤ، آنکھوں میں سوجن، آنکھوں سے مسلسل پانی بہنا، آنکھوں کی الرجی۔ آنکھوں کے امراض کے علاج میں ترفاس کا جوس بہت مجرّب ہے۔ اثمد کے سرمہ کا استعمال۔

ماہواری کا بند ہو جانا

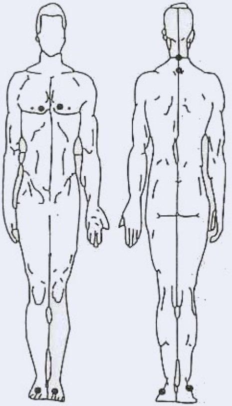

فوطوں کا پھول جانا

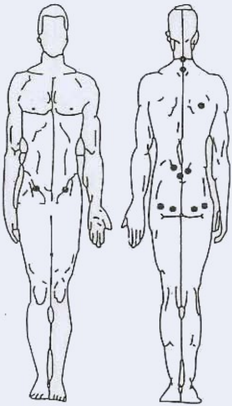

رحم (بچہ دانی) میں درد

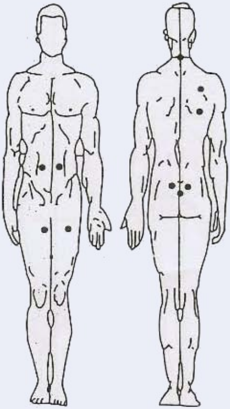

خون کے دباؤ کا کم ہو جانا

(Low Blood Pressure)

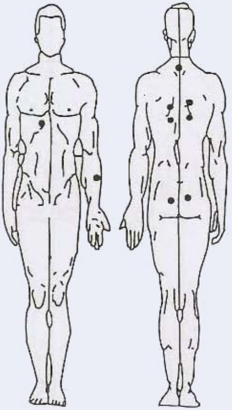

نوٹ: رحم کو اپنی اصل شکل میں واپس لانے کا بہترین طریقہ بچہ کو دودھ پلانا ہے۔ ماہواری کی ماہانہ تاریخ کو منظم کرنے کے لئے ماہواری کے دوسرے دن پچھنا لگانا زیادہ بہتر ہے۔

بھورے رنگ کے مواد کا اخراج
(لیکوریا کی وجہ سے)

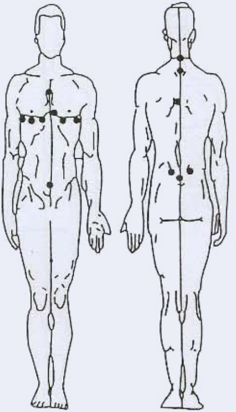

بغیر بو، بے رنگ اور بغیر خارش کے رسنے والا
مواد (لیکوریا کی وجہ سے)

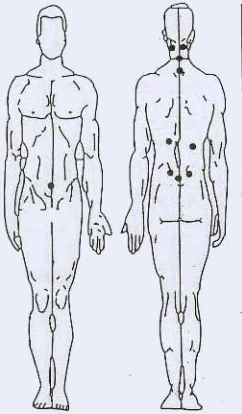

بیضہ دانی کو فعال بنانا :

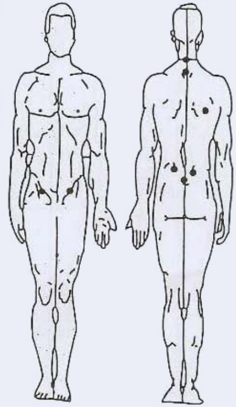

چہرہ کی ساتویں اور (Trigeminal
کی پانچویں نس کی سوجن (Neuralgia)

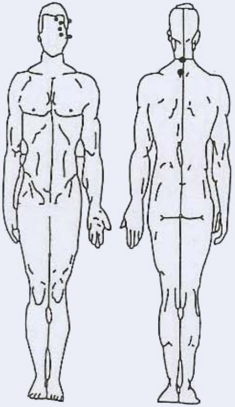

کھانسی اور پھیپھڑوں کے پرانے امراض

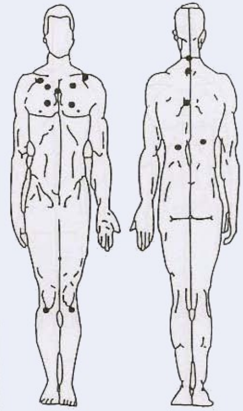

آنکھوں پر دباؤ کے باعث سر درد

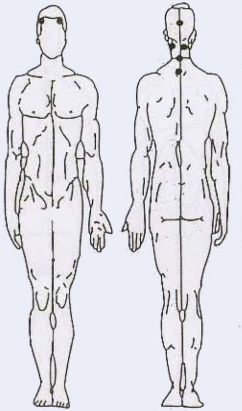

ناک کی ہڈی میں خرابی کے باعث دردِ سر

خون کے زیادہ دباؤ کے باعث دردِ سر

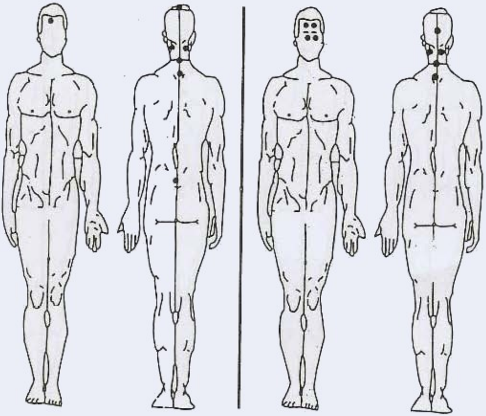

قرآن وسنت کے فروغ کیلئے کوشاں

انجینئر طارق مقصود تبسم

مون اسلامک لائبریری، دالوال، فیصل آباد